احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 25 مئی 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 25 مئی 2007ء 8 جمادی الاول 1428 ہجری 25 ہجرت 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 115

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کی نظر جذرِ قلب تک پہنچتی ہے۔ پس وہ زبانی باتوں سے خوش نہیں ہوتا۔ زبان سے کلمہ پڑھنا یا استغفار کرنا انسان کو کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ جب وہ دل و جان سے کلمہ یا استغفار نہ پڑھے۔ بعض لوگ زبان سے استغفر اللہ کرتے جاتے ہیں مگر نہیں سمجھتے کہ اس سے کیا مراد ہے۔ مطلب تو یہ ہے کہ پچھلے گناہوں کی معافی خلوص دل سے چاہی جائے اور آئندہ کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا عہد باندھا جائے اور ساتھ ہی اس کے فضل و امداد کی درخواست کی جائے۔ اگر اس حقیقت کے ساتھ استغفار نہیں ہے تو وہ استغفار کسی کام کا نہیں انسان کی خوبی اسی میں ہے کہ وہ عذاب آنے سے پہلے اس کے حضور میں جھک جائے اور اس کا امن مانگتا رہے۔ عذاب آنے پر گڑگڑانا اور رونا و قنا پکارنا تو سب قوموں میں یکساں ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ خدا کا عذاب چاروں طرف سے محاصرہ کئے ہوئے ہوا ایک عیسائی، ایک آریہ، ایک چوہڑا بھی اس وقت پکار اٹھتا ہے کہ الٰہی ہمیں بچائیو۔ اگر مومن بھی ایسا کرے تو پھر اس میں اور غیروں میں فرق کیا ہوا۔ مومن کی شان تو یہ ہے کہ وہ عذاب آنے سے قبل خدا تعالیٰ کے کلام پر ایمان لا کر خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے۔

اس نکتہ کو خوب یاد رکھو کہ مومن وہی ہے جو عذاب آنے سے پہلے کلام الٰہی پر یقین کر کے عذاب کو وارد سمجھے اور اپنے بچاؤ کے لئے دعا کرے۔ دیکھو ایک آدمی جو توبہ کرتا ہے۔ دعا میں لگا رہتا ہے تو وہ صرف اپنے پر نہیں بلکہ اپنے بال بچوں پر اپنے قریبیوں پر رحم کرتا ہے۔ کہ وہ سب ایک کے لئے بچائے جا سکتے ہیں۔ ایسا ہی جو غفلت کرتا ہے تو نہ صرف اپنے لئے بُرا کرتا ہے بلکہ اپنے تمام کنبے کا بدخواہ ہے۔

یہ بڑا نازک وقت ہے۔ خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ مشتعل ہے۔ نہیں معلوم کہ آئندہ موسم طاعون میں کیا ہونے والا ہے۔ اس کا کلام مجھے اطلاع دیتا ہے کہ آگے سے بڑھ کر مری پڑے گی۔ پس مومنو۔ .... (التحریم:7) دعا میں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ....(الفرقان:78)

ایک انسان جو دعا نہیں کرتا۔ اس میں اور چار پائے میں کچھ فرق نہیں۔ ایسے لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ فرماتا ہے...........یعنی چار پائیوں کی زندگی بسر کرتے ہیں اور جہنم ان کا ٹھکانا ہے۔ پس تمہاری بیعت کا اقرار اگر زبان تک محدود رہا تو یہ بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی۔ چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں۔ میں ہرگز یہ بات نہیں مان سکتا کہ خدا تعالیٰ کا عذاب اس شخص پر وارد ہو جس کا معاملہ خدا تعالیٰ سے صاف ہو۔ خدا تعالیٰ اسے ذلیل نہیں کرتا جو اس کی راہ میں ذلت اور عاجزی اختیار کرے۔ یہ سچی اور صحیح بات ہے۔ مرنا تو بے شک سب نے ہے مگر یہ موتیں جو آجکل ہو رہی ہیں یہ تو ذلت کی موتیں ہیں۔ خدا تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے کہ ایک ابھی دفن نہیں ہوا تھا کہ دوسرا جنازہ تیار ہے۔ پس راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے تنہائی میں دعا کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اپنا معاملہ صاف رکھو کہ خدا کا فضل تمہارے شامل حال ہو جو کام کرو نفسانی غرض سے الگ ہو کر کرو تا خدا تعالیٰ کے حضور اجر پاؤ۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 271)

شور برپا کر دیا

حضرت اسماءؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطاب فرمایا اور قبر کے امتحان کا ذکر کیا جس میں آدمی کو پرکھا جاتا ہے تو صحابہؓ نے گھبرا کر آہ و بکا سے شور برپا کر دیا۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب فی عذاب القبر حدیث نمبر:1284)

نمایاں اعزاز

مکرمہ صوفیہ اکرم صاحبہ چٹھہ کراچی ڈیفنس تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے بیٹے مکرم اطہر اکرم صاحب چٹھہ ابن مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب چٹھہ قائد مجلس ڈیفنس کراچی ، چیف مینیجر IT بینک الحبیب اس سال کے IB.P کے مقابلہ ریسرچ پیپر بعنوان Opportunities and Challenges of Electronic Banking میں اول پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل اور ایک لاکھ دس ہزار روپے کے حقدار قرار پائے۔ گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان مسز شمشاد اختر صاحبہ نے 24 مارچ کو ایک باوقار تقریب میں میرے بیٹے کو گولڈ میڈل اور ایک لاکھ دس ہزار روپے نہایت خوشگوار ماحول میں نوازا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مزید دینوی و دنیاوی ترقیات سے نوازتا چلا جائے اور اسے مثالی خادم دین اور خلافت کا جانثار بنائے۔ آمین

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 3 جون 2007ء کو بوقت 12:00 بجے دوپہر تا 3:00 بجے سہ پہر فضل عمر ہسپتال کے آؤٹ ڈور گراؤنڈ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 2 جون 2007ء کو زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے پرچی بنوالیں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 434

برصغیر کی قدیم ترین احمدی انجمنیں

اور انجمن ضلع سیالکوٹ کا منفرد اعزاز

اخبار بدر قادیان 31 / اکتوبر 1907ء صفحہ 5 پر مولانا محمد علی صاحب سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان کے محررہ ایک نہایت اہم مکتوب کا اقتباس زیر عنوان

"شاخہائے صدر انجمن احمدیہ"

انجمنوں کا قیام ہر جگہ جہاں کافی تعداد احمدیوں کی موجود ہو نہایت ضروری ہے۔ اس کے متعلق جس قدر تحریک کی گئی تھی۔ اس میں اب کسی قدر کامیابی کا رنگ نظر آنے لگا ہے۔ فالحمدللہ علی ذلک۔

ذیل کے مقامات پر انجمن ہائے ضلع قائم کی گئی ہیں:

انجمن احمدیہ کپورتھلہ۔ ریاست کپورتھلہ کے لئے۔
انجمن احمدیہ سیالکوٹ۔ ضلع سیالکوٹ کے لئے۔
انجمن احمدیہ مالیر کوٹلہ۔ ریاست مالیر کوٹلہ کے لئے۔
انجمن احمدیہ شملہ۔ ضلع شملہ کے لئے۔
انجمن احمدیہ لاہور۔ ضلع لاہور کے لئے۔
انجمن احمدیہ کوئٹہ۔ ضلع کوئٹہ وغیرہ کے لئے۔
انجمن احمدیہ پشاور۔ ضلع پشاور کے لئے۔ تحصیل صوابی، ہوتی شامل نہیں ہیں۔
انجمن احمدیہ مردان۔ تحصیل مردان کے لئے۔
انجمن احمدیہ گجرات۔ ضلع گجرات کے لئے۔
انجمن احمدیہ ڈیرہ غازیخان۔ ضلع ڈیرہ غازیخان کے لئے۔
انجمن احمدیہ چندوسی۔ ضلع مراد آباد کے لئے۔
انجمن احمدیہ بٹھنڈہ۔ ملازمین ریلوے کے لئے۔
انجمن احمدیہ قادیان دارالامان۔ ضلع گورداسپور کے لئے۔
انجمن احمدیہ بنگہ۔ ضلع جالندھر کے لئے۔
انجمن احمدیہ پٹیالہ۔ ریاست پٹیالہ کے لئے۔
انجمن احمدیہ لکھنؤ۔ ضلع لکھنؤ کے لئے۔
انجمن احمدیہ مظفرنگر۔ ضلع مظفرنگر اور نجیب آباد کے لئے۔
انجمن احمدیہ کراچی۔ ضلع کراچی کے لئے۔
انجمن احمدیہ مگوئی ومنبو۔ کمشنری بگوئی کے لئے۔
انجمن احمدیہ امرتسر۔ ضلع امرتسر کے لئے۔
انجمن احمدیہ بستی وریام کملانہ۔ ضلع جھنگ کے لئے۔
انجمن احمدیہ انبالہ۔ ضلع انبالہ کے لئے۔
انجمن احمدیہ سہارنپور۔ ضلع سہارنپور کے لئے۔
انجمن احمدیہ الہ آباد۔ ضلع الہ آباد کے لئے۔
انجمن احمدیہ حیدرآباد دکن۔ ریاست حیدرآباد دکن کے لئے۔

اس وقت جناب کو تکلیف دینے سے میری غرض ایک اور ہے اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک نیک کام شروع ہو کر چھوٹی چھوٹی رکاوٹوں سے یا محض سستی سے وہ رک جاتا ہے۔ میری یہ استدعا سب احمدی احباب اور خصوصاً ان احمدی انجمنوں کی خدمت میں یہ ہے کہ اس کام میں کسی روک اور مشکل کی پرواہ نہ کریں بلکہ جس مستعدی کے ساتھ اس کو شروع کیا ہے اس سے بھی زیادہ مستعدی اور دینی جوش سے اس کی تکمیل کی کوشش کریں، صدر انجمن بھی انشاء اللہ اس کام میں ہر طرح کی امداد کے لئے تیار ہے اور اپنے وعدہ کے مطابق انجمن صدر نے انجمن ہائے ضلع کی خدمت میں بجٹ اخراجات 1908ء بھیج بھی دیئے ہیں۔ میں صدر انجمن کی طرف سے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کار خیر میں سبقت کر کے ایک نظم قائم کرنا چاہا ہے بالخصوص قابل شکریہ ایڈیٹر صاحب الحکم ہیں بلکہ اس کے لئے اکثر اپنے قیمتی اخبار میں احباب کو توجہ دلاتے رہتے ہیں اور ایسا ہی ایڈیٹر صاحب بدر جو ایڈیٹر صاحب الحکم کی طرح ہر قسم کی قومی تحریکوں میں لگے رہتے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء اور انجمنوں میں خاص طور پر قابل شکریہ انجمن ضلع سیالکوٹ ہے جس نے اپنے ضلع میں نظم قائم کرنے کو صدر انجمن سے بھی پہلے محسوس کیا اور بہت کچھ ہمت کی اور کر رہی ہیں ہر ایک تجویز میں برکت ڈالنے والا اور اس کو کامیاب کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے مگر انجمن ضلع سیالکوٹ نہ صرف بہت سی مفید اور نیک تجاویز کے پیش کرنے میں بھی بلکہ ان تجاویز پر عمل کر کے دکھانے میں بھی سبقت لے گئی ہے"۔

مولانا صاحب نے اس مکتوب کے آخر میں انجمن احمدیہ ضلع سیالکوٹ کے اولین جنرل سیکرٹری حضرت سید حامد شاہ صاحب سیالکوٹی (وفات 15 نومبر 1920ء) کا ایک مفصل مراسلہ (20 / اکتوبر 1907ء) بھی شائع کیا جس میں جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی دینی اور انتظامی سرگرمیوں پر بلیغ روشنی ڈالی گئی تھی۔ مولانا صاحب نے اس چٹھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے برصغیر کی احمدی جماعتوں سے درخواست کی کہ وہ جماعت ضلع سیالکوٹ کے اس اخلاص بھرے نمونہ کو دیکھ کر جلد عملی کارروائی کی سعی کریں اور جلد کریں۔ صدر انجمن قادیان کی یہ خواہش ہے کہ تعطیلات دسمبر 1907ء میں جب احباب جلسہ پر تشریف لاویں تو اس وقت تک انجمنوں کا نظم پوری طرح سے قائم ہو چکا ہو۔

حضرت مسیح موعود کے مخلص خدام نے ملکی سطح پر اس تحریک پر پورے جوش اور ولولہ سے لبیک کہا اور قلیل عرصہ میں درج ذیل مقامات میں بھی صدر انجمن قادیان کی شاخیں قائم ہو گئیں۔

لائل پور۔ وزیر آباد۔ گوجرانوالہ۔ بھیرہ۔ جموں۔ منی پور۔ آسام۔ فیروزپور۔ کراچی۔ بگوئی برما۔ کپورتھلہ۔ کریام راولپنڈی۔ امرتسر۔ جہلم۔ ملتان۔ کرنال۔ راہوں۔ الہ آباد۔ مولاوپور۔ مونگھیر بنگال۔ شاہجہانپور۔ سٹروعہ۔ لدھیانہ۔ ادرحمہ ضلع شاہ پور۔ کاٹھگڑھ ضلع ہوشیار پور۔ یاڑی پور کشمیر۔ چنیوٹ۔ قصور۔ داتہ ضلع ہزارہ۔ سامانہ۔ قتال پور ضلع ملتان۔ سرگودھا۔ کوسمبسی ضلع کٹک۔ سنور۔ نابھہ۔ دھرم کوٹ ضلع گورداسپور۔ لودھراں۔ ضلع ملتان۔ دھمبیاں ضلع ہوشیار پور۔ میرٹھ۔ گولیکی ضلع گجرات۔ بھینی ضلع لاہور۔ پاک پتن ضلع منٹگمری۔ اوجلہ ضلع گورداسپور۔ کھاریاں ضلع گجرات۔ تہال ضلع گجرات

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی پہلی مطبوعہ رپورٹ 07-1908ء کے صفحہ 8 سے 11 پر ان قدیم انجمنوں کے نام شائع شدہ ہیں۔ نیز لکھا ہے کہ جنوری 1908ء سے ملک کی انجمنوں کے کھاتے رکھنے کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ اس رپورٹ میں مندرجہ بالا سب قدیم انجمنوں کی مالی قربانیوں کی تفصیل بھی دی گئی ہے اور لنگر خانہ، مدرسہ، اشاعت دین، تعمیر مدرسہ اور متفرق وغیرہ مدات کے تحت کوائف کا مکمل ریکارڈ زیب قرطاس کیا گیا ہے۔

انجمن احمدیہ ضلع سیالکوٹ کو

خراج تحسین

رپورٹ کے صفحہ 4 پر بھی انجمن احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی شاندار دینی مساعی حسب ذیل الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا گیا ہے۔

سب سے اول ضلع سیالکوٹ کی انجمن ہے جس کے سیکرٹری ہمارے مخدوم سید حامد شاہ صاحب ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس ضلع میں نسبتاً احمدی احباب کی تعداد زیادہ ہے۔ مگر تاہم جس قدر چندہ یہ انجمن فراہم کرتی ہے اور جس قدر مدد اس کے وجود سے مجلس معتمدین کو پہنچتی ہے وہ محض کثرت کا نتیجہ نہیں بلکہ کام کرنے کے لئے ایک سچے جوش اور مستعدی کا نتیجہ ہے۔ سیالکوٹ کے ساتھ ہی گوجرانوالہ اور گجرات کے اضلاع ہیں اور ان میں بھی احمدیوں کی تعداد بہت بڑی ہے مگر انجمنوں کی حالت بالکل قابل اطمینان نہیں۔ خاص شہر سیالکوٹ میں صرف مقامی ضروریات کا چندہ جو علاوہ ان چندوں کے ہے جو انجمن احمدیہ سیالکوٹ صدر انجمن احمدیہ کو بھیجتی ہے۔ پانچ سو روپے سے زیادہ ہے۔ یعنی چالیس روپے ماہوار سے بھی بڑھ کر۔ مگر اس کے قریب کی دونوں انجمنوں سے اس قدر رقم بمشکل صدر انجمن احمدیہ کو پہنچتی ہے اور جماعت سیالکوٹ میں خصوصیت سے قابل ذکر ہمارے نہایت مخلص دوست چودھری نصراللہ خاں صاحب پریذیڈنٹ انجمن ہیں جنہوں نے تین ہزار دو سو روپیہ حصہ وصیت اپنی زندگی میں ہی ادا کر دینے کا وعدہ فرمایا بلکہ اس روپیہ کا زیادہ حصہ ادا کر دیا ہے۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

قرارداد تعزیت بروفات

قریشی محمود الحسن صاحب

مجلس انصاراللہ علاقہ لاہور کی مجلس عاملہ کے ممبر مکرم قریشی مجید احمد صاحب کے والد بزرگوار مکرم قریشی محمود الحسن صاحب ابن مکرم حکیم احمد دین صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا 9۔ اپریل 2007ء کو سرگودھا میں وفات پا گئے۔ مرحوم ایک فدائی دیرینہ خادم سلسلہ تھے آپ نے ابتداء سے آخر وقت تک ساری عمر مختلف حیثیتوں میں سلسلہ کی خدمت کی مخلصانہ توفیق پائی۔ قیام پاکستان سے قبل آپ کو قادیان دارالامان میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور پھر تقسیم ملک کے بعد سرگودھا میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کے طور پر کام کرنے کی سعادت ملی۔ نیز مختلف اوقات میں جماعت احمدیہ سرگودھا ضلع کے سیکرٹری اصلاح وارشاد، سیکرٹری امور عامہ اور امین کے طور پر گراں قدر خدمات کی توفیق ملی۔ آپ 1981ء سے تادم آخر (یعنی تقریباً ربع صدی تک) مسلسل جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کے نائب امیر کے طور پر حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا کے ساتھ کام کرتے رہے۔ آپ 1915ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کو 1942ء تا 1947ء حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی فیکٹری میں بطور مینیجر کام کرنے کی توفیق ملی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب آپ پر بہت اعتماد کرتے تھے۔ مرحوم کو فرقان بٹالین میں کشمیر کے محاذ پر خدمات کا موقع ملا۔ 1974ء کے ہنگاموں کے دوران آپ کی دکان اور مکان جلا دیئے گئے۔ آپ نے انتہائی صبر اور مومنانہ شان کے ساتھ ان مصائب کا سامنا کیا اور بڑی وفا اور اخلاص کے ساتھ جماعتی خدمات میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرحوم نیک انجام کو پہنچے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور آپ نے ایک نیک اور مخلص اولاد اپنی یادگار چھوڑی۔

مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مرحوم کے جملہ لواحقین سے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم کے لواحقین میں مرحوم کی اہلیہ محترمہ جو ایک عالم دین رفیق حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلال پوری کی صاحبزادی ہیں کے علاوہ چار بیٹے مکرم قریشی رشید احمد سجاد صاحب مقیم لندن، مکرم مجید احمد قریشی صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ جیل حال مقیم لاہور، مکرم سعید احمد قریشی صاحب کینیڈا اور مکرم قریشی وحید احمد صاحب سرگودھا شامل ہیں۔ مرحوم کی دو صاحبزادیاں مکرمہ سلمیٰ شریف صاحبہ اہلیہ شریف احمد ملک صاحب سرگودھا اور مکرمہ حامدہ ملک صاحبہ سرگودھا میں مقیم ہیں۔ ہم ان سب کے غم میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ علاقہ لاہور)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

مکرم فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

پیغام صلح

جو 25 مئی 1908ء کو تصنیف کی گئی

حضرت مسیح موعود کو 1905ء میں وفات کی خبریں مل گئیں۔ مگر خدا کے ماموروں کا بھی عجیب حال ہوتا ہے۔ آپ ان آسمانی خبروں کے نتیجہ میں پہلے سے بھی زیادہ فکر کے ساتھ اور نئے عزم سے اپنے مشن کی تکمیل کے لئے ہر طریق سے کوشاں رہنے لگے۔ آپ کی وفات 26 مئی 1908ء کو ہوئی اور وفات سے قریباً ایک ماہ قبل خرابی صحت کی بناء پر آپ لاہور تشریف لے گئے۔ ایک طرف بیماری اور دوسری طرف سفر۔ پھر حضرت اماں جان کی صحت بھی ناساز تھی۔ ان ساری باتوں کے باوجود آپ نے لاہور میں اپنے مشن کی اشاعت کے لئے جہاں بہت سے کام کئے وہاں ایک رسالہ بھی تصنیف فرمایا۔ جس کا نام ''پیغام صلح'' ہے۔ اس رسالہ کا ایک حصہ مضمون کی شکل میں ہے اور دوسرے حصہ میں کچھ متفرق یادداشتیں ہیں اور ان کے اندر بھی عظیم پیغامات ہیں۔ چونکہ اس تصنیف کے وقت آپ کی صحت خراب تھی اور ادھر وفات کے الہامات ہو رہے تھے اس لئے حضور جلد تر اس رسالہ کی تصنیف چاہتے تھے۔

اس سلسلہ میں اخبار الحکم 28 مئی 1939ء میں ایک روایت اس طرح آتی ہے کہ ایک دن نماز عصر کے بعد حضور حسب معمول تشریف فرما تھے اور احباب جھرمٹ ڈالے بیٹھے تھے۔ خواجہ کمال الدین صاحب بھی موجود تھے کاتب مضمون لکھ رہا تھا اور خواجہ صاحب اپنی زیر نگرانی لکھوا رہے تھے۔ حضور نے پوچھا کہ خواجہ صاحب مضمون کا کیا حال ہے؟ خواجہ صاحب نے عرض کیا کہ حضور کاتب لکھ رہا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ خواجہ صاحب جلدی کیجئے۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہماری صحت کا کیا حال ہے؟

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا ایک ایمان افروز خواب ہے۔ تحریر فرماتی ہیں کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ وسط صحن میں بستر پر بیٹھ کر آخری شام دیر تک (پیغام صلح کا۔ ناقل) مضمون لکھتے رہے تھے۔ آپ کے چہرہ مبارک پر ایک خاص جوش اور ایک خاص سرخی تھی اور قلم معمول سے زیادہ تیز تر تھا۔ ان امور سے جہاں یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ حضرت مسیح موعود کی وفات کا وقت قریب ہے اور آپ کا انجام بہت ہی مبارک ہے وہاں یہ امر بھی عیاں ہے کہ آپ کا ''پیغام صلح'' والا مضمون آخری تاریخی مضمون ہوگا۔

اس اجمالی تعارف کے بعد ''پیغام صلح'' کی بعض خاص باتیں درج کی جاتی ہیں۔

دوستانہ تحفہ

حضرت مسیح موعود نے تمام انسانوں کو اس رسالہ میں ربانی اخلاق کے اپنانے کی تلقین فرمائی اور اپنے رسالہ کو ایک ''دوستانہ تحفہ'' قرار دیا چنانچہ فرماتے ہیں:

''پس جبکہ ہمارے خدا کے یہ اخلاق ہیں تو ہمیں مناسب ہے کہ ہم بھی انہی اخلاق کی پیروی کریں۔ لہٰذا اے ہم وطن بھائیو! یہ مختصر رسالہ جس کا نام ہے۔ پیغام صلح بادب تمام آپ صاحبوں کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے اور بصدق دل دعا کی جاتی ہے کہ وہ قادر خدا آپ صاحبوں کے دلوں میں خود الہام کرے اور ہماری ہمدردی کا راز آپ کے دلوں پر کھول دے تا آپ اس دوستانہ تحفہ کو کسی خاص مطلب اور نفسانی غرض پر مبنی تصور نہ فرماویں''۔ (ص 5)

غرض وغایت

اس رسالہ کی بنیادی غرض برصغیر کی دو بڑی قوموں، ہندو اور مسلمانوں کو صلح کی طرف بلانا ہے اس سلسلہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

''یہ بات کسی پر پوشیدہ نہیں کہ اتفاق ایک ایسی چیز ہے کہ وہ بلائیں جو کسی طرح دور نہیں ہوسکتیں اور وہ مشکلات جو کسی تدبیر سے حل نہیں ہوسکتیں وہ اتفاق سے حل ہوجاتی ہیں''۔ (ص 5)

''ایسے نازک وقت میں یہ راقم آپ کو صلح کے لئے بلاتا ہے جبکہ دونوں کو صلح کی بہت ضرورت ہے''۔ (ص 4)

''چاہئے کہ ہندو مسلمان باہم صلح کرلیں اور جس قوم میں کوئی زیادتی ہے جو وہ صلح کی مانع ہو اس زیادتی کو وہ قوم چھوڑ دے''۔ (ص 4)

عشق رسول ؐ

حضرت مسیح موعود نے جہاں صلح کی طرف بلایا وہاں اس رسالہ میں اس مضمون کو بھی کھولا کہ جب تک انبیاء کا غیر معمولی ادب اور احترام نہ ہوگا صلح نہ ہوگی اور اس تعلق میں حضرت نبی کریم ﷺ کے متعلق حضور کے جذبات اس آخری بیماری میں بھی شدید عاشقانہ رنگ رکھتے ہیں۔ فرمایا ''جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کو برے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے ہیں ان سے ہم کیونکر صلح کریں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کرسکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کرسکتے جو ہمارے پیارے نبی پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں''۔ (ص 21)

قرآن کی عظمت

حضرت مسیح موعود صلح کے حوالے سے قرآن کریم کا ذکر یوں فرماتے ہیں:۔

''قرآن وہ قابل تعظیم کتاب ہے جس نے قوموں میں صلح کی بنیاد ڈالی اور ہر ایک قوم کے نبی کو مان لیا...... اگر ایسی صلح کار کوئی اور الہامی کتاب ہے تو اس کا نام لو''۔ (ص 21)

ایک اعتراض کا جواب

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے اپنے پیارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کا بار بار ذکر فرمایا ہے۔ آپ کے شمائل پر روشنی ڈالی نیز اس ظالمانہ اعتراض کا جواب دیا کہ رسول اللہ ؐ کا لایا ہوا مذہب تلوار کے زور سے پھیلا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''جب کفار قریش کا حد سے زیادہ ظلم بڑھ گیا اور انہوں نے غریب عورتوں اور یتیم بچوں کو قتل کرنا شروع کیا اور بعض عورتوں کو ایسی بے دردی سے مارا کہ ان کی دونوں ٹانگیں دو رسوں سے باندھ کر دو اونٹوں کے ساتھ وہ رسے خوب جکڑ دیئے اور پھر ان اونٹوں کو دو مختلف جہات میں دوڑایا اور اس طرح پر وہ عورتیں دو ٹکڑے ہو کر مر گئیں۔

جب بے رحم کافروں کا ظلم اس حد تک پہنچ گیا۔ خدا نے جو آخر اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے۔ اپنے رسول پر اپنی وحی نازل کی کہ مظلوموں کی فریاد میرے تک پہنچ گئی۔ آج میں اجازت دیتا ہوں کہ تم بھی ان کا مقابلہ کرو اور یاد رکھو کہ جو لوگ بے گناہ لوگوں پر تلوار اٹھاتے ہیں وہ تلوار سے ہی ہلاک کئے جائیں گے''۔ (ص 29)

پھر فرمایا:۔

''کیا وہ لوگ جو جبر سے مسلمان کئے جاتے ہیں ان کا یہی صدق اور ایمان ہوتا ہے کہ بغیر کسی تنخواہ پانے کے باوجود دو تین سو آدمی ہونے کے ہزاروں آدمیوں کا مقابلہ کریں اور جب ہزار تک پہنچ جائیں تو کئی لاکھ دشمن کو شکست دے دیں اور دین کو دشمن کے حملہ سے بچانے کے لئے بھیڑوں بکریوں کی طرح سر کٹا دیں ...... اور خدا کی توحید کے پھیلانے کے لئے ایسے عاشق ہوں کہ درویشانہ طور پر سختی اٹھا کر افریقہ کے ریگستان تک پہنچیں ...... اور پھر ہر یک قسم کی صعوبت اٹھا کر چین تک پہنچیں ...... اور پھر ٹاٹ پوش درویشوں کے رنگ میں ہندوستان میں آئیں''۔ (ص 30)

اسی طرح جبر کا اعتراض کرنے والوں کو مخاطب کرکے آپ فرماتے ہیں:۔

''سوال تو یہ ہے کہ جبکہ آپ کے لئے اپنی غریبی اور مسکینی اور تنہائی کی حالت میں خدا کی توحید اور اپنی نبوت کے بارے میں منادی شروع کی تھی تو اس وقت کس تلوار کے خوف سے لوگ آپ پر ایمان لے آئے تھے اور اگر ایمان نہیں لائے تھے تو پھر جبر کرنے کے لئے کس بادشاہ سے کوئی لشکر مانگا گیا تھا اور مدد طلب کی گئی تھی''۔ (ص 27)

اقوال زریں

اس رسالہ کی متفرق یادداشتوں میں بہت ہی پُر اثر اور پُر جذب اور حقیقت افروز اقوال زریں درج ہیں۔ چند مثالیں پیش ہیں:۔

1۔ ''محبت نفرت کو ٹھنڈا کرکے رفع کر دیتی ہے''۔ (پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 482)

2۔ ''ایک بڑی لذت چھوٹی لذت سے غنی کر دیتی ہے''۔ (ص 483)

3۔ ''اپنے دل کے جذبات کو سمجھنے والے بہت کم ہوتے ہیں''۔ (ص 483)

4۔ ''انسان تو اپنی جان کا بھی مالک نہیں چہ جائیکہ وہ دولت کا مالک ہو''۔ (ص 483)

آیئے حضرت مسیح موعود کی اس لطیف اور آخری تصنیف کو لفظ لفظ پڑھ کر معرفت کے جام پیئیں اور مزے اٹھائیں اور امراض روحانیہ کا علاج کریں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اپنے بھائی کیلئے دعا کرو

حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک شخص کا خط پیش ہوا کہ میں کئی جگہ گیا تھا اور میں نے آپ کی جماعت کے آدمیوں کو نماز کی بروقت پابندی میں اور باہمی اخوت کے شرائط کی پابندی میں قاصر پایا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

اصلاح ہمیشہ رفتہ رفتہ ہوتی ہے بعض مستعجل لوگ ہیں جو نکتہ چینی پر جلدی کرتے ہیں اخلاص اور ثبات قدم خدا تعالیٰ کا ایک فضل ہے اور اس سلسلہ میں داخل ہونا بھی اللہ تعالیٰ کا ایک فضل ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے داخلہ کے فضل کی توفیق پائی اور ثبات قدم اور اخلاص کی توفیق کے حاصل کرنے کے واسطے ہنوز وہ منتظر ہیں۔ ہر ایک شخص کو چاہئے کہ وہ اپنی حالت کو دیکھے۔ کیا وہ جس دن اس سلسلہ میں داخل ہوا اس دن اس کی حالت وہ تھی جو آج اس کی ہے۔ ہر ایک آدمی رفتہ رفتہ ترقی کرتا ہے اور کمزوریاں آہستہ آہستہ دور ہوجاتی ہیں گھبرانا نہیں چاہئے اور اصلاح کے واسطے کوشش کرنی چاہئے۔ اپنے بھائی کو حقارت سے نہ دیکھو بلکہ اس کے واسطے دعا کرو۔ اس کے ساتھ لڑائی نہ کرو بلکہ اس کی اصلاح کی فکر کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 243)

مکرم انور رشید صاحب سابق امیر جماعت سویڈن

بیت ناصر گوتھن برگ سویڈن کی تعمیر نو

خدائی فضلوں کا نزول اور احباب جماعت کی قابل رشک خدمات

بیت ناصر گوتھن برگ کی تعمیر نو کے بارہ میں لکھنا محض اور محض اللہ تعالیٰ کے ان گنت افضال اور انعامات کی بارش کی حسین یادوں کو تازہ کرنا ہے۔ تمام یادوں کو یاد کر کے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہو جاتا ہے اور سجدہ شکرین بجالاتا ہے کہ وہ ہی ہے جس نے ہم جیسے نااہل بندوں کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ ہم تمام مراحل سے گزر کر بیت ناصر کی تعمیر نو کر سکے۔

تعمیر نو کا خیال

بیت ناصر کے تعمیر نو کے کام کا آغاز جس طرح ہوا وہ بھی جماعت سویڈن پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے۔ سیدی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سویڈن کے دورہ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور انور نے نماز کے بعد سلام پھیرتے ہی آہستہ سے فرمایا کہ ماشاء اللہ بیت چھوٹی ہوگئی ہے۔ خاکسار نماز میں حضور انور کے بالکل پیچھے بیٹھا ہوا تھا لہٰذا میں نے بھی حضور انور کے یہ الفاظ سن لئے۔ نماز کے فوراً بعد بیت میں مجلس عرفان کا پروگرام تھا۔ مجلس عرفان کے دوران خاکسار نے حضور انور سے ان کے ان الفاظ کا ذکر کیا اور حضور انور سے بیت بڑا کرنے کے لئے مدد کی درخواست کی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کیوں نہ ابھی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو کہ تعمیر نو پر کام کرے۔ نیز میں تمام دنیا میں اس بیت کے فنڈ کے لئے اعلان کروں گا۔ جس پر مختلف احباب کے نام ممبر کمیٹی کے لئے پیش ہوئے اور حضور اقدس نے اس کمیٹی کی منظوری دیتے ہوئے مکرمی مامون الرشید صاحب کو اس کا صدر مقرر فرمایا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس کام کی بنیاد خلیفہ وقت کی تائید اور دعاؤں کے ساتھ رکھی گئی۔

پلاٹ کی خرید

سب سے پہلے پرانی بیت پر ایک اور منزل بڑھانے کا پروگرام بنایا گیا۔ لیکن اس منصوبے کو ترک کر دیا گیا اور موجودہ نقشہ منظور کروایا گیا۔ نیا نقشہ منظور ہو چکا تھا تو ایک اور معاملہ سامنے آ گیا۔ بیت ناصر کی زمین کمیون سے لیز پر لی گئی تھی اور کمیون نے اچانک لیز کی قیمت کافی بڑھا دی۔ یہ تمام معاملات حضور اقدس کی خدمت میں پیش کئے گئے جس پر حضور انور نے فرمایا کہ تعمیر اس وقت تک شروع نہیں کرنی جب تک کہ پلاٹ اپنا نہ ہو۔ چنانچہ تعمیر کا کام پس پشت پڑ گیا اور پلاٹ کی خریداری کے سلسلہ میں متعلقہ محکمہ سے گفت و شنید شروع ہوگئی۔ کمیون کے متعلقہ محکمہ جات کو قائل کرنے کے بعد کہ ہم پلاٹ کیوں خریدنا چاہتے ہیں کمیون نے پلاٹ کی قیمت 8 لاکھ کرونر لگائی جو کہ نہایت مناسب تھی۔

حضور انور کی خدمت میں جب صدر صاحب تعمیر کمیٹی نے دوران ملاقات قیمت کا تخمینہ پیش کیا تو حضور انور نے فرمایا کہ بہت مناسب قیمت ہے فوراً لے لو۔ اس پر صدر صاحب نے عرض کی کہ زمین ہماری منشاء کی قیمت میں مل جائے تو اس سے بہتر ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کہیں زمین ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ حضور انور نے کچھ توقف کے بعد کہ صدر کمیٹی کی دل شکنی نہ ہو کھڑے ہو کر صدر کمیٹی کو گلے لگا کر فرمایا اجازت ہے اور ساتھ دعا دی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی خواہش والی قیمت میں یہ جگہ عطا کرے اور پھر ایسا ہی ہوا۔ حضور انور کی قبولیت دعا کا یہ ایک عظیم الشان نشان ہے جس کی تمام کمیٹی شاہد ہے۔

18 فروری 1997ء کو کمیون سے میٹنگ طے پائی تھی جس میں قیمت کے متعلق معاملات طے پائے تھے۔ اس میٹنگ پر جانے سے قبل حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے خط تحریر کیا گیا جس کے جواب میں حضور انور نے جو ارشاد فرمایا وہ ایڈیشنل وکیل التبشیر مکرم عبدالماجد طاہر صاحب نے یوں تحریر فرمایا کہ حضور انور نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تائید و نصرت فرمائے اور زمین کی خرید کے سامان آپ کی خواہش کے مطابق پیدا فرما دے۔

چنانچہ دوبارہ کمیون کے حکام سے مذاکرات کئے گئے جس پر کمیون نے آخری قیمت 5 لاکھ کرونر مقرر کی اور یہ بھی کہا کہ اس سے نیچے ہم ہرگز نہیں کریں گے۔ ہمارے دل میں بھی یہی تھا کہ زمین 5 لاکھ کرونر تک مل جائے اور حضور انور کو بغیر کوئی رقم بتائے دعا کے لئے درخواست کی تھی اور یہ اللہ تعالیٰ کا جماعت کے حق میں بہت بڑا نشان تھا۔

اس موقع پر دعا کی غرض سے یہ بھی تحریر کرنا چاہوں گا کہ پلاٹ کی خرید کے تمام اخراجات محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک احمدی خاندان کو ادا کرنے کی توفیق ملی۔ خدا تعالیٰ ان کے مال و نفوس میں بے پناہ برکت ڈالے۔

اسی طرح مکرمی عتیق ورک صاحب نے بھی دفتری رابطہ کے سلسلہ میں بطور سیکرٹری تعمیر کمیٹی بہت قابل ذکر کام کیا تاہم پلاٹ کی خریداری کے فوراً بعد ہی وہ ناروے شفٹ ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی ان کی کاوشوں کی بہترین جزاء عطا فرمائے۔ حضور انور نے زمین کی خرید کے بعد خبر ملنے پر جو دعائیہ خط ارسال فرمایا وہ بھی محبت بھری دعاؤں پر مشتمل ہے جو پیش خدمت ہے۔

(بیت) کی زمین کی خرید کے سلسلہ میں آپ کی فیکس ملی۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ بہت مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ تمام مراحل کو آسان فرمائے اور سارے امور بخیریت طے پائیں اور جماعت کو ایک خوبصورت (بیت) بنانے کی سعادت نصیب ہو۔ تمام احباب کو محبت بھرا اسلام۔ والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد۔ خلیفۃ المسیح الرابع

پلاٹ کی خرید کے تعلق میں ایک اور واقعہ بھی قابل ذکر ہے۔ پلاٹ کی رجسٹریشن کے سلسلہ میں عدالت میں فیس ادا کرنی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں عدالت کے متعلقہ شعبہ میں فون کر کے استفسار کیا گیا کہ آیا اس فیس میں رعایت یا معافی ہو سکتی ہے کیونکہ یہ کوئی کمرشل ادارہ نہیں ہے۔ چنانچہ متعلقہ شخص نے تحقیق کر کے بتایا کہ ہم آپ کو آدھی فیس کی رعایت دے سکتے ہیں کیونکہ فلاحی اداروں کو یہ رعایت دینا ممکن ہے۔

بیت کی تعمیر کے دوران عملاً یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جب آپ خدا تعالیٰ کا گھر بنانے کی بات کرتے ہیں اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ اس کے دروازے تمام بندوں پر جو کہ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں کھلے ہیں اور ہم خود بھی یہ تمام کام محض خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کر رہے ہیں تو ان کے رویہ میں ضرور تبدیلی آتی ہے اور آپ کی مدد کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ پلاٹ کی خرید کے دوران بھی تمام وقت تجاویز آتی رہیں اور منظورہ شدہ نقشہ بھی ناکافی محسوس ہونے لگا۔ چنانچہ ایک تیسرا نقشہ بنایا گیا جو کہ دو منزلوں پر مشتمل تھا اور اس میں تمام ضروریات کا کسی حد تک خیال رکھا گیا اور اسی نقشہ کے مطابق تعمیر شروع ہوئی۔ نقشہ کی منظوری کے سلسلہ میں کمیون کے متعلقہ محکمہ کا شکریہ ادا کرنا بھی لازم تھا کہ باوجود مخالفت کے انہوں نے ہر قسم کا تعاون کیا اور ہماری خواہشات کے مطابق نقشہ کی منظوری دی۔

ابتدائی مراحل کے بعد پریکٹیکل مراحل میں داخل ہوئے تو کام تین حصوں میں بٹ گیا۔

1۔ رقم کی فراہمی۔

2۔ کمیون سے پراجیکٹ کے تمام تکنیکی کاموں کی منظوری۔

3۔ عملاً تعمیر کا آغاز اور اس کی نگرانی۔

خاکسار مندرجہ بالا ترتیب سے احباب کی خدمت میں چند امور ازدیاد ایمان کے لئے پیش کرے گا۔

رقم کی فراہمی

رقم کی فراہمی کے تعلق میں امر واقعہ یہ ہی تھا کہ ہماری توقع تین سے چار لاکھ کرونر جمع کر لینے تک محدود تھی اور توقع یہی تھی کہ تعمیر کے لئے رقم مرکز سے ملے گی۔ جبکہ مرکزی نمائندگان کی جانب سے یہی تاثر تھا کہ عملاً ایسا نہیں ہوتا لہٰذا آپ کو یہ رقم خود ادا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے احباب جماعت سے وعدہ جات حاصل کرنے کے کام کا آغاز کر دیا۔ حضور اقدس کی خدمت میں امیر جماعت مکرم محمود احمد شمس نے دو ملین کرونر کے وعدہ جات کی لسٹ بغرض دعا پیش کی۔ حضور انور نے بعد ملاحظہ فرمایا کہ وعدوں میں مزید گنجائش ہے لہٰذا مزید کوشش کریں۔ چنانچہ احباب کو پھر تحریک کی گئی جس پر مجموعی وعدہ جات میں 33 فی صد کا اضافہ ہو گیا اور تین ملین سے زائد کے وعدہ جات موصول ہو گئے۔ یہ رقم بڑھ کر 3.5 ملین سے تجاوز کر گئی اور 2.7 ملین سے زائد کی وصولی بھی ہو گئی۔

اس سلسلہ میں فضل الٰہی کا ایک واقعہ بھی بیان کرنا چاہوں گا۔ سٹاک ہالم جماعت کے وعدہ جات میں اضافہ کے حصول کے سلسلہ میں دورہ کا پروگرام بنا۔ گوتھن برگ سے چلتے ہوئے خاکسار نے امیر صاحب مکرمی محمود احمد شمس سے کہا کہ کم از کم مزید ایک لاکھ کرونر کے وعدے ملیں تو لطف آ جائے۔ سٹاک ہالم میں ہمیں 30 ہزار کرونر کے قریب مزید وعدہ جات حاصل ہوئے۔ جب شام کو چلنے لگے تو جماعت کا موبائل ٹیلیفون گم ہو گیا جس کے ڈھونڈنے میں کافی وقت ضائع ہو گیا جس کی وجہ سے دیر ہو گئی۔ سردیوں کے ایام تھے لہٰذا موسم کی شدت کو دیکھتے ہوئے صبح کو نکلنے کا فیصلہ کیا گیا۔ چنانچہ جب صبح کو سفر کا آغاز کیا گیا تو خیال آیا کہ راستے میں ایک احمدی گھرانہ ہے ان سے مل لیں۔ چنانچہ ان کے گھر گئے اور ان سے بھی وعدہ لیا اس طرح Jonkoping نامی شہر بھی راستہ میں تھا وہاں بھی رک گئے اور احباب سے ملاقات کی اور وعدہ جات لئے۔ شام کو جب گوتھن برگ واپس پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک لاکھ کرونر سے زائد کے وعدہ جات عطا فرمائے۔

اسی طرح ایک اور واقعہ بھی قابل ذکر ہے۔ حضور انور کے اس ارشاد کے بعد کہ وعدوں کو مزید بڑھایا جائے تمام احباب سے رابطے کئے گئے۔ مکرمی محمود ورک صاحب سے بھی رابطہ کیا گیا۔ ان کا وعدہ پہلے ہی معیاری تھا تاہم انہوں نے اسے دگنا سے بھی زیادہ کر دیا اور یہ بھی کہا کہ دعا کریں کیونکہ اس وقت مجھے ادائیگی کی امید نظر نہیں آ رہی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہی ان کی دکان جو کہ بک نہیں رہی تھی معقول قیمت پر فروخت ہو گئی جس سے انہوں نے نہ صرف کہ وعدہ بلکہ دیگر قرض بھی ادا کر دیئے۔

ہماری بہنوں کا جذبہ قربانی کے میدان میں ہمیشہ قابل تعریف رہا ہے۔ کئی بہنوں نے اپنے زیورات بیت کی تعمیر کے لئے پیش کئے۔ اسی طرح دو نوجوانوں (عامر منیر چوہدری صاحب ابن مکرم چوہدری منیر احمد صاحب اور قمر سہیل رشید صاحب ابن مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب) نے اپنی پہلی تنخواہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کی روشنی میں تعمیر بیت کے لئے پیش کی۔

مکرم انور خان نیازی صاحب بیان کرتے ہیں کہ خاکسار کے چند معاملات درست نہیں ہوئے تھے اور میرے دل میں آیا کہ میں بیت کا وعدہ جلد از جلد ادا کروں تو یہ معاملات انشاء اللہ درست ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور معجزانہ طور پر میرے تمام معاملات حل ہو گئے جن کے بارہ میں مجھے بالکل ناامیدی ہو چکی تھی۔

مکرم ڈاکٹر انس احمد رشید صاحب کا ماشاء اللہ بڑا معیاری وعدہ تھا جس کی وہ ادائیگی بھی کر چکے تھے۔ خاکسار کی تحریک پر انہوں نے اپنے وعدہ میں مزید پچاس فیصد کا وعدہ کرتے ہوئے فوری ادائیگی بھی کر دی۔

اسی طرح مکرمی مامون الرشید صاحب ایک واقعہ کا کئی دفعہ کر چکے ہیں کہ مکرمی رانا محمد شکیل صاحب کا وعدہ پانچ صفری تھا اور انہوں نے اس سلسلہ میں رانا صاحب کو رجسٹر دکھاتے ہوئے کہا کہ میں آپ کے وعدے کے آخر پر ایک صفر کا اضافہ کر رہا ہوں۔ اس پر انہوں نے کچھ اعتراض نہیں کیا اور وعدہ کی ادائیگی کر دی جو کہ ان کے پہلے وعدے سے دس گنا سے زیادہ تھا۔

فنانس کے تعلق میں ہمیں اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شفقت کو ہمیشہ یاد رکھتے ہوئے ان کے لئے دعا گو رہنا چاہئے جن کی خاص توجہ اور مہربانیوں سے ہم بیت تعمیر کرنے کے قابل ہوئے۔

کمیون سے پراجیکٹ کی منظوری

تعمیر کی اجازت سے قبل کمیون کے ماہرین سے تمام پراجیکٹ منظور کروانا ہوتا ہے اور اس بات کی تسلی کروانی ہوتی ہے کہ درخواست کنندہ تمام امور کو تسلی بخش طور پر انجام دے سکتا ہے کہ نہیں۔ اس ٹیم میں مختلف ماہرین شامل ہوتے ہیں جو کہ کونسل کے سامنے پراجیکٹ کے تکنیکی پہلوؤں کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شبہات کا ازالہ بھی کرتے ہیں۔ ان میں آرکیٹیکٹ، سٹرکچرل انجینئر، ہوا اور پانی کے سسٹم کے ماہرین، آگ سے تحفظ کے ماہرین، بجلی کی پلاننگ کے ماہر کے علاوہ ایسا ماہر جو کہ تمام ماہرین کے کام کی نگرانی کرے گا شامل ہوتے ہیں۔ اس کا آسان حل تو یہ ہے کہ آپ کام کسی ایسی کمپنی کو سونپ دیں جو کہ یا تو تمام ماہرین خود رکھتی ہیں یا ان کے ساتھ ٹیم کی صورت میں کام کرتی ہے اور یہ تمام امور سرانجام دیتی ہیں اور آپ نقشہ دینے کے بعد بے فکر ہو جاتے ہیں۔ مگر جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ ان کمپنیوں کے اخراجات بہت ہی زیادہ تھے جس پر ہم نے خود اپنی ٹیم ماہرین کو Hire کر کے بنانے کا فیصلہ کیا۔

اس سلسلہ میں کمیون والوں نے بھی ہماری پوزیشن کو سمجھتے ہوئے متعدد بار ہماری راہنمائی کی۔ کسی بھی شعبہ کے متعلق جب ہم ان سے استفسار کرتے کہ اگر وہ اس کام میں شہر میں موجود اچھی کمپنیوں کی نشاندہی کر دیں تو بہت مہربانی ہوگی۔ باوجود اس کے کہ ان کا کام کسی کو recommend کرنا نہیں ہوتا تاہم وہ ہماری مدد کے لئے مختلف نام بھجوا دیتے کہ یہ اچھا کام کرنے والے ہیں اور ہم نے ان کی لسٹوں میں سے متعدد ماہرین کا انتخاب کیا۔ اس طرح جہاں ہمیں کام کے اچھے ماہرین میسر آ گئے وہاں پر یہ اطمینان بھی تھا کہ کمیون کی نظر میں ان کی کارکردگی تسلی بخش ہے اس طرح کام جلدی اور بغیر کسی گہری جانچ پڑتال کے مکمل ہو گیا کیونکہ ان افراد کا ٹیم میں شامل ہونا ہی کوالٹی کی ضمانت تھا۔

چنانچہ انہی خطوط پر کام لیا گیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیں اپنی اپنی فیلڈ کے بہت اچھی شہرت رکھنے والے ماہرین میسر آ گئے اور ہم ایک ایسی ٹیم بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ جو کہ ہماری پوزیشن اور نظام کو سمجھنے لگے گئے تھے اور ان کے تعاون سے ہم کمیون سے بیت کی تعمیر کی منظوری حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

تعمیر کے تمام مراحل سے گزرنے کے بعد خاکسار یہ کہہ سکتا ہے کہ پراجیکٹ کے تکنیکی مراحل کو کاغذوں پر منظور کروانا عملاً تعمیر کروانے سے زیادہ مشکل، توجہ طلب اور اہلیت چاہتا ہے۔ تاہم خدا تعالیٰ کے فضل اور خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کے طفیل تمام مراحل انتہائی خوش اسلوبی سے طے پا گئے۔

پرانی بیت کا انہدام

سب سے پہلے پرانی بیت کو منہدم کرنا تھا۔ اس سلسلہ میں مختلف کمپنیوں سے رابطہ کرنے اور ان سے موصول شدہ آفرز کو مدنظر رکھتے ہوئے خود ہی یہ کام سرانجام دینے کا ارادہ کیا۔ اس سلسلہ میں خدام، اطفال و انصار نے انتھک محنت کی اور چند ہی دنوں میں بیت کی صرف اینٹوں کی دیواریں کھڑی رہ گئیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اپریل کا مہینہ تھا اور برف تھی کہ پیچھا ہی نہیں چھوڑ رہی تھی۔ میں ایک مرکزی مہمان کو بیت دکھانے کے لئے پہنچا تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ خدام اس موسم میں کام کر رہے ہیں کیونکہ ان کے خیال میں اتنی برفباری میں تو کوئی بھی باہر کام کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ خدام اور انصار ترتیب سے بیت کو demolish کرتے گئے اور تمام ملبہ کو علیحدہ علیحدہ مقامات پر جمع کرتے پھر ان کو کنٹینر میں بھروا کر جنک یارڈ میں پھینکوا دیا جاتا۔

ہمارا جس کمپنی سے پہاڑی blast کرنے کا معاہدہ ہوا تھا اس نے ہم سے تعاون کرتے ہوئے ہمیں دو کنٹینرز مہیا کر دیئے جس میں ہم نے ملبہ ڈال کر بھجوا دیا۔ اینٹیں اور پتھر زمین میں بطور بھرتی کے استعمال کر لئے گئے۔ لوہے کا سکریپ ختم کرنے کے لئے ایک مقامی سکریپ کا کام کرنے والی کمپنی stena metall سے رابطہ کر کے درخواست کی کہ وہ کنٹینرز بھجوا دیں تو ہم اس میں لوہے کا سکریپ بھر دیں گے۔ جس پر اس نے کہا کہ ہم تو صرف ان لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جس سے ہمارا معاہدہ ہوتا ہم میں تمہاری خاطر کنٹینر بھیج دیتا ہوں۔ چنانچہ تمام لوہے کا سکریپ اس طرح بغیر کچھ خرچ کئے ختم ہو گیا۔ demolishing پلان کی رپورٹ جو کہ کمیون میں جمع کروانا ہوتی ہے مکرمی مامون الرشید صاحب کے قریبی دفتر میں واقع کام کرنے والی کمپنی نے بنا کر دے دی۔ لکڑی کے شہتیر اور اسی طرح ایلومینیم کا سکریپ فروخت کر دیا گیا۔ اس طرح محض اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک بھی کرونا خرچ کئے بغیر تمام عمارت کی demolishing معجزانہ طور پر مکمل ہو گئی۔ بلکہ سکریپ کی فروخت سے تھوڑی رقم بھی جمع ہو گئی۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ تمام تعمیر کے دوران بیت کا تمام سکریپ خدام خود Junkyard میں پھینک کر آتے تھے۔ جماعت کے پاس ان دنوں ایک پرانی Volvo245 اسٹیشن ویگن تھی جو کہ آخری دموں پر تھی اس کی پچھلی سیٹوں کو فولڈ کر کے اس سے منی وین کا کام لیا گیا اور خوب لیا گیا۔ ہر روز یا ہر دوسرے روز جو بھی سکریپ ہوتا تھا اس گاڑی میں بھر کر جنک یارڈ میں پھینک آتے تھے۔ اس سلسلہ میں مکرمی فضل شمس صاحب نے بڑی باقاعدگی سے کام کیا۔ یہاں کے طرز تعمیر میں ضیاع بہت ہوتا ہے مثلاً اگر کسی لکڑی میں ایک دفعہ بھی غلط کیل لگ جائے تو اسے ضائع کر دیا جاتا ہے کیونکہ اس میں سے کیل نکالنا اور دوبارہ استعمال کرنا لیبر کے اخراجات کی وجہ سے فائدہ مند نہیں ہوتا۔ مگر ہم نے اس میں بھی بچت کا طریق استعمال کیا اور وہ اس طرح کہ ہمارے خدام شام کو ان لکڑیوں میں سے کیل نکال کر دوبارہ استعمال کے لئے سائز کے مطابق ترتیب سے رکھ دیتے تھے۔

بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں جس کمپنی سے معاہدہ ہوا وہ بھی ایک رنگ میں معجزانہ شان رکھتا ہے۔ مختلف کمپنیوں سے رابطے کرنے کے بعد 4 کمپنیاں ایسی سامنے آئیں جن میں سے کسی ایک سے معاہدہ طے پا سکتا تھا۔ تاہم ایک کمپنی Bergman & Hook جس کے بارے میں بہت اچھے ریفرنس ملے تھے وہ معاہدہ کرنے سے ہچکچا رہی تھی اور حامی نہیں بھر رہے تھے لہٰذا سوچا گیا کہ دوسری کمپنی سے معاہدہ کر لیا جائے۔ اسی دوران ہم ایک کمپنی جو کہ لکڑی کی پراڈکٹس سپلائی کرنے کا کام کرتی ہے کے پاس گئے اور اپنے ہونے والے معاہدے کا بھی ذکر کیا۔ اس پر اس کمپنی کے مالک نے بتایا کہ Bergman & Hook جس وجہ سے آپ معاہدہ نہیں کر رہے تھے ان کو وہ کنٹریکٹ نہیں مل سکا ہے اور ان کی ایک ٹیم بالکل فارغ ہے۔ اب وہ آپ سے معاہدہ کر لیں گے۔ جس پر Bergman & Hook سے دوبارہ رابطہ کیا گیا اور پہلے سے بہتر شرائط پر ہمارا ان سے معاہدہ طے پا گیا۔

اس کمپنی کا سائیٹ انچارج Lasse جو کہ کمپنی میں پارٹنر بھی تھا انتہائی سمجھدار اور تجربہ کار تھا۔ اس شخص نے ہماری ہر مرحلہ پر رہنمائی بھی کی اور اخراجات کو کم کرنے کے لئے ہم سے بے حد تعاون کیا۔ لیبر کے اخراجات کم کرنے کے لئے وہ ہمیں شام کو جانے سے پہلے ہدایات دے کر جاتا کہ صبح کونسا سامان کہاں پر موجود ہونا چاہئے اور تقریباً تمام لیبر کا کام ہم سے ہی لیتا رہا۔ اس سلسلہ میں ایک مثال دوں کہ ایک رات میں جماعت نے وقار عمل کے ذریعہ اندازاً ایک ہزار مربع میٹر کے قریب چھت کی ٹائیلز چھت پر ترتیب سے اگلے دن کام کرنے والوں کے لئے چڑھا دیں۔ اس طریق سے ہم نے خاطر خواہ رقم کی بچت کی اور ایسے تجربہ کار شخص کا میسر آ جانا محض خدا تعالیٰ کا فضل و احسان تھا۔

خدا کے فضلوں کی رونمائی

اس وقت تعمیر کے دوران ہونے والے صرف تین واقعات کا ذکر کروں گا۔ ان میں سے پہلا تو ایسا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کی اس طور پر نمائی ہوتی ہے جو کہ انسانی طاقت سے باہر ہے۔

جب دیواروں کی چنائی کا وقت آیا تو نومبر کا وسط تھا اور دسمبر کے تیسرے ہفتے تک کام کا اختتام ہونا تھا۔ کھلے موسم یعنی 6 سے 7 ڈگری سینٹی گریڈ تک چنائی کا کام ہوتا ہے اگر درجہ حرارت اس سے گر جائے تو پھر پلاسٹک کی شیٹس لگانی پڑتی ہیں اور اس میں بلورز کی مدد سے گرم ہوا چلانی پڑتی ہے۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ دسمبر کے آخر تک درجہ حرارت 6/7 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ رہا اور ہماری چنائی بھی مکمل ہو گئی اور ہم زائد خرچ سے بھی بچ گئے۔

مینار کی منظوری کے سلسلہ میں ایک ایسا واقعہ ہوا جو کہ اعجازی نشان رکھتا ہے۔ جب حضور اقدس کی خدمت میں مینار کی تعمیر کی اجازت کے لئے درخواست کی گئی تو حضور انور نے جواب دیا کہ ''الحمدللہ ان کا کیسا اچھا مینار منظور ہو گیا ہے۔'' جب کہ امر واقعہ یہ ہے کہ ہم نے مینار کی تعمیر کے لئے ابھی تک درخواست بھی نہیں دی ہوئی تھی۔ حضور انور کی عطا شدہ منظوری کے بعد جب خاکسار کمیون میں متعلقہ افراد کے پاس گیا تو انہوں نے صرف یہ کہا کہ بس ڈرائینگ بھیج دو ہماری طرف سے منظور ہے۔

اسی طرح ایک اور واقعہ بیت کی ٹائلز سے تعلق رکھتا ہے۔ چھت پر تکونی elevated فارمز کی وجہ سے ٹائیلوں کے چھوٹے چھوٹے تکونی ٹکڑے کناروں پر لگ رہے تھے اور انہوں نے آج نہیں تو کل ضرور گر جانا تھا گو کہ سیمنٹ سے جوڑنے کی کوشش بھی کی گئی تھی۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کمپنی سے کہا گیا مگر وہ کوئی حل نہ پیش کر سکی۔ انہوں نے اپنی ایسوسی ایشن سے بھی رابطہ کیا مگر مسئلہ حل نہ ہوا۔ اس پر غور و خوض ہو رہا تھا کہ ایک فرد نے بتایا کہ مجھے رات کو یہ بات سوجھی ہے کہ اگر آدھی ٹائلز مل جائیں جو کہ مکمل ٹائلز کی طرز پر کناروں سے تیار ہوں تو مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ چنانچہ پتہ کروایا گیا تو معلوم ہوا کہ ایسی آدھی ٹائلز موجود ہیں اور نا تجربہ کار افراد کے مشورہ سے ایسا معاملہ حل ہو گیا جو کہ ماہرین سے بھی حل نہیں ہو رہا تھا اور اس بات کو

کمپنی والوں نے بھی کئی دفعہ admire کیا آپ نے یہ مسئلہ بخوبی حل کرلیا۔

آخر میں خداتعالیٰ کے اس احسان وانعام کا ذکر نہ کرنا سخت ناشکری ہوگی جو کہ خداتعالیٰ نے سلطان نصیر کے طور پر عطا کئے۔

خدمتگزاروں کا تذکرہ

مکرم مامون الرشید صاحب بیت کی تعمیر نو کے پراجیکٹ میں نیشنل سیکرٹری جائیداد کی حیثیت سے بھی کام کرتے رہے اور آغاز سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کی تعمیر کمیٹی کے صدر کی حیثیت سے منظوری دی تھی اور خداتعالیٰ کے فضل سے انہوں نے اس ذمہ داری کو انتہائی احسن رنگ میں نبھایا۔ انہوں نے ہر رنگ میں بیت کی تعمیر میں حصہ لیا۔ مالی قربانی ہو یا وقت کی قربانی، اس میں ہر آن یہ پیش پیش رہے۔ انہوں نے خاکسار کو کہا ہوا تھا کہ خاکسار ہر صبح کو ایک دو گھنٹے وقف کرے گا۔ عملاً نہ صرف ایسا ہی ہوا بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور وہ اس طرح کہ یہ ہر صبح اپنے بچوں کو سکول چھوڑنے آتے تھے جو کہ بیت سے قریب ہی ہے اور اس کے بعد بیت تشریف لے آتے۔ بارہا ہم مختلف کاموں میں اتنا مصروف ہوتے کہ بعض اوقات یہ پورا پورا دن اپنے کام پر نہ جاسکتے۔ ان ایام میں انہوں نے اپنے کاروبار کو عملاً بالکل بھلایا ہوا تھا اور صرف یہ دھن تھی کہ بیت کی تعمیر کا کام جلد از جلد مکمل ہوجائے۔ جب بھی کسی موقع پر ان کی خدمت کی ضرورت پڑی تو خاکسار نے ان کو ہمیشہ اپنے ساتھ پایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی اولاد کو نسل در نسل جزاء دے۔ (آمین ثم آمین)

مکرم وسیم ظفر صاحب نے ایک سال کی چھٹی لے کر اپنے دن کے اوقات وقف کئے اور روزانہ نو بجے صبح سے شام 4 بجے تک حاضر رہتے اور انتہائی ذمہ واری سے تمام کام سرانجام دیتے جس کی وجہ سے ہم سائیٹ کی طرف سے بےفکر ہوکر دوسرے کاموں میں مصروف رہتے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی بہترین جزاء عطا فرمائے۔

مکرم فاضل شمس صاحب اور ان کے بعد مکرم یوسف صلاح الدین نے اس دوران بطور صدر مجلس خدام الاحمدیہ گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ چند امور تو مستقلاً ان کے ذمہ تھے۔ ہم نے تعمیراتی کمپنی سے معاہدہ کر رکھا تھا کہ تمام دن کے بعد جو بھی گند، سکریپ جمع ہوتا ہے اس کی صفائی ہم کریں گے۔ وگرنہ روٹین کے مطابق آخری گھنٹہ میں کام کرنے والے اپنا کام سمیٹنے اور نہانے دھونے میں لگا دیتے ہیں۔ ہم انہیں نہلا تو نہیں سکتے تھے تاہم یہ صفائی ہم نے اپنے ذمہ لے لی تھی اور انہیں کہا ہوا تھا کہ وہ اس کی بجائے اپنا وقت تعمیر کے کام میں دیں۔ چنانچہ تعمیر کے وقت خدام تعمیر والی جگہ پر صفائی کرتے، فاضل لکڑی کو جمع کرتے، گرے ہوئے کیل، لکڑی کے ٹکڑے، بورا اور دیگر سکریپ جمع کرتے اور پھینک کر آتے۔

اسی طرح ہم فورمین سے یہ بھی پوچھ لیتے کہ اسے اگلے دن کے کام کے لئے کہاں کہاں اور کیا کیا مال چاہئے اور کتنی مقدار میں۔ چنانچہ ہم تمام سامان کاریگروں کے قریب پہنچا دیتے تاکہ وہ اس نان کوالیفائیڈ لیبر میں وقت ضائع نہ کریں۔ اسی طرح دوران تعمیر بھی خدام ایسی لیبر میں حصہ لیتے جس کے لئے کوئی قانونی ممانعت نہ ہوتی۔ مثلاً اچانک ضرورت پڑتی کہ کہ بیس بالے چھت پر پہنچانے ہیں تو خدام فوری طور پر یہ خدمت سرانجام دیتے۔ اسی طرح کی اور خدمات میں خدام ہمیشہ پیش پیش رہے۔

اسی طرح بہت نمایاں خدمت پہرہ کا انتظام تھا۔ تعمیر کے دوران بیت میں دن رات پہرہ رہا جس کی وجہ سے ہم ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔

دوران تعمیر جماعت نے ایک چار کمروں کی بیرک خرید لی تھی جس میں خدام دن رات موجود رہتے تھے اور بعض خدام نے عملاً اس کو گھر ہی بنایا ہوا تھا۔

اس کے علاوہ اسکریپ پھینکنے کی مسلسل ڈیوٹی بھی خدام نے بڑی مستقل مزاجی سے سرانجام دی اور اس مد میں خطیر رقم کی بچت کی۔

محترمہ انیسہ سلیم صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے بھی تعمیر کے دوران اپنی تنظیم کی طرف سے ہر طرح سے معاونت کی۔ بیت کی تعمیر کے دوران ان گنت مواقع پر دعوت کا اہتمام بھی کرنا پڑا اور اس کے علاوہ مہمانان کی آمد و رفت بھی جاری رہتی تھی۔ خاکسار ان کو صرف فون کرکے کہہ دیتا تھا کہ اتنے مہمانوں کے طعام کا انتظام کرنا ہے اور انہوں نے ہمیشہ انتہائی خندہ پیشانی سے اس کا اعلیٰ انتظام کردیا۔ اس کے علاوہ سب سے بڑا کریڈٹ پوری جماعت اور خصوصاً لجنہ اماء اللہ کو جاتا ہے کہ تعمیر کے تمام عرصہ میں جو کہ سال سے کچھ اوپر کے عرصہ پر محیط ہے ہر روز ایک فیملی ڈیوٹی کرنے والے خدام اور احباب کے لئے اپنے گھروں سے کھانا پکوا کر بھجواتے تھے۔ چنانچہ تمام تعمیر کے دوران لجنہ کی ممبرات نے یہ خدمت انجام دینے کی توفیق پائی۔ خداتعالیٰ ان سب کو اس خدمت کا بہترین اجر عطا فرمائے۔

مکرم عبدالغنی صاحب آف اوسلو نے بیت کے اندر تمام ٹائل ورک کا کام کیا اور اس کام کے لئے متعدد بار اوسلو سے تشریف لائے۔ خود کام کرنے کے علاوہ آپ کی یہ کوشش بھی تھی کہ جو احباب ان کی معاونت کررہے ہیں وہ کام بھی سیکھ لیں۔ چنانچہ مکرم رانا جمیل صاحب اور مکرم مرزا مولود بیگ صاحب نے بیت کے کئی حصوں کی ٹائلیں مکرم عبدالغنی صاحب کی نگرانی میں خود لگائیں۔ مکرمی عبدالغنی صاحب کے خلوص اور جذبہ کی جتنی قدر کی جائے کم ہے۔ خداتعالیٰ انہیں بھی ان کی خدمات کا اعلیٰ اجر عطا فرمائے۔

مکرم سجاد احمد صاحب خاکسار کے پاس خود تشریف لائے اور کہا کہ مجھے کوئی ایک کام بتادیں جو کہ میں سرانجام دوں۔ جس پر میں نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ ٹوائیلٹ کی صفائی کا کام سرانجام دے لیں گے تو انہوں نے اس کام کی فوراً حامی بھر لی اور اس کے بعد تمام تعمیر کے عرصہ میں کام کرنے والی بیرکس کے علاوہ ٹوائیلٹ کی وین کی مکمل صفائی کرتے رہے۔ یہ کام انتہائی مشکل، مستقل مزاجی اور محنت کا تقاضا کرتا تھا۔ کیونکہ انسان ادھر صفائی کرکے فارغ ہوا تو ادھر کوئی کیچڑ بھرے بوٹ لے کر اندر چلا گیا اور اس سے مفر نہیں تھا۔ انہوں نے یہ مشکل کام انتہائی خوش اسلوبی سے نبھایا اور دعا ہے کہ خداتعالیٰ ان کو بہترین جزاء سے نوازے۔

تمام ہمارے بھائی جنہوں نے اسائیلم کے لئے اپلائی کیا تھا اور ان کے کیس چل رہے تھے انہوں نے عملاً تعمیر کی بیرکس کو ہی گھر بنایا ہوا تھا اور بے شمار خدمات کی توفیق پائی۔ ان میں نمایاں طور پر مکرم ناصر ڈھلوں صاحب، مکرم مرزا نوید صاحب، مکرم عبدالرحمٰن صاحب، مکرم شاہ صاحب اور دیگر دوست بھی شامل ہیں۔ خداتعالیٰ کا یہ بھی بہت بڑا نشان ہے کہ یہ تمام خدمت کرنے والے احباب اپنے اپنے مقامات پر بہت اچھی طرح سیٹل ہوچکے ہیں۔

مکرم عثمان صاحب آف ڈنمارک۔ آپ ڈنمارک سے تشریف لائے اور لکڑی کے کام اور دروازے لگانے کے سلسلہ میں ہماری راہنمائی فرمائی۔

مکرمی عطاء اللہ صاحب آف ڈنمارک آرکیٹیکٹ نے بیت کی تعمیر کے دوران مکرم عبدالرشید صاحب کی معاونت کی اور ان کی عدم موجودگی میں ہم عملاً انہیں سے مدد لیتے تھے اور جب بھی انہیں ہم نے بلایا فوراً کوپن ہیگن سے تشریف لے آتے اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے۔

مکرمی مرزا مولود بیگ صاحب نے بیت میں ٹائلیں اور وال پیپر لگانے کی خدمت کی توفیق پائی۔ ان کو سیمنٹ کے استعمال کی وجہ سے شدید قسم کی الرجی بھی ہوگئی تھی۔ مکرم رانا جمیل احمد صاحب نے ٹائلوں کے کام میں مکرم عبدالغنی صاحب کی معاونت کی نیز بیت کی تمام درزوں میں silicon filling بھرنے کا کام بھی انجام دیا۔ مجھے یاد ہے کہ ان کی انگلیوں کے پور رگڑ لگنے کی وجہ سے زخمی ہوگئے تھے مگر انہوں نے اپنا کام مکمل کرکے ہی دم لیا۔ مکرم شکور شرما صاحب نے کام کے دوران تمام رضا کاروں کو کام کے کپڑے مہیا کئے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے تعمیر سے قبل ہی پلاننگ شروع کردی تھی اور اپنی فیکٹری کے کام کی جیکٹیں اور پتلونیں جمع کرنی شروع کردی تھیں اور کام شروع ہونے تک ہمارے پاس ان کپڑوں کی وافر مقدار جمع ہوگئی تھی لہٰذا جب بھی خدام ڈیوٹی پر آتے تو اپنی ڈانگری پہن کر کام میں جت جاتے۔ مکرم چوہدری منیر صاحب نے تعمیر کے تمام مراحل میں حصہ لیا۔ demolishing کے دوران کے پاؤں میں ایک کیل چبھ گیا جس کی وجہ سے خاصہ خون بہہ گیا۔ اس لحاظ سے بیت کی تعمیر کے پہلے زخمی تھے۔ مکرمی محمود ورک صاحب نے صدر مجلس انصاراللہ کی حیثیت سے بھی اور انفرادی طور پر بھی ہر میدان میں خدمت انجام دی۔ مکرم غلام مرتضٰی صاحب نے وال پیپر لگانے میں بہت وقت دیا۔ ان کے علاوہ مکرمی شیخ طاہر احمد صاحب مرحوم اور مکرم عبدالرؤف ظفر صاحب کے نام بھی خدمت کرنے والوں میں نمایاں ہیں۔ مکرمی احسان اللہ صاحب جب بھی بزنس کے دورہ پر گوتھن برگ آتے بیت کا چکر ضرور لگاتے اور سوٹ میں ملبوس ہونے کے باوجود خدام کے ساتھ ان کے کام میں شریک ہوجاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی جناب سے ان سب احباب کو اعلیٰ اجر عطا فرمائے اور یہ جذبۂ خدمت دین کے نسل در نسل چلائے۔

غرض گوتھن برگ کا کوئی بھی ایسا خاندان نہ ہوگا جس نے اس بابرکت سے حصہ پایا ہو۔ اور مالی لحاظ سے سویڈن کا کوئی بھی ایسا گھر نہ ہوگا جس نے اس تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بیت کی رونقیں دوبالا کرنے کی توفیق دے اور یہ جلد از جلد نمازیوں سے بھر جائے اور پھر چھوٹی ہوجائے اور پھر ہم توسیع کی توفیق پائیں اور یہ پھر چھوٹی ہوجائے اور ہمیں نماز و عبادات کی لذتیں نصیب ہوں اور ہمارا مولیٰ ہم سے راضی ہوجائے۔ (آمین ثم آمین)

(الہدیٰ جولائی تا ستمبر 2006ء)

بوگن ولیا

پھولوں کی یہ جھاڑی پاکستان میں کاشت کی جاتی ہے۔ ویسے یہ جنوبی امریکہ کا جھاڑی نما پودا ہے جسے کاشت کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی۔ بوگن ولیا نامی جھاڑی وہاں کاشت کریں جہاں کھلی دھوپ اور آب و ہوا میسر ہو۔ اگر یہ جھاڑی نما پودا سایہ دار جگہ پر کاشت کیا جائے تو اس کی نشوونما رک جاتی ہے۔ بوگن ولیا دیواروں اور درختوں پر چڑھانے کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے بطور باڑ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بوگن ولیا جھاڑی چھوٹے گھر اور بنگلوں کے آنگن میں بوئی جاتی ہے۔ جس سے چھوٹے بنگلے، دیوار کی آرائش ہوجاتی ہے۔ بوگن ولیا جلد بڑھنے والا پودا ہے۔ یہ چند ہفتوں میں جگہ گھیر لیتا ہے۔ یہ جھاڑی نما پودا چھ سات فٹ لمبا ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات اس کی لمبائی اس سے بھی بڑھ جاتی ہے۔ بوگن ولیا تفریح گاہوں، سڑکوں اور روشوں پر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے گملوں میں بھی لگایا جاسکتا ہے۔ قلموں کے ذریعے اگے پودے بڑے گملوں میں اگائے جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بوگن ولیا پر پھول آنے سے دو تین ماہ قبل آبپاشی بند کردی جائے تو اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ دوبارہ آبپاشی کرنے سے نئے زیادہ خوبصورت پتے نکلتے ہیں جو خوشنما نظر آتے ہیں۔ بوگن ولیا کو کئی رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ بعض جھاڑیوں میں ایک سے زیادہ رنگ ہوتے ہیں۔ اگر بوگن ولیا حد سے بڑھ رہی ہو تو اس پودے کی چھدرائی کرنا پڑتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69072 میں عائشہ ذوالفقار

بنت ذوالفقار علی قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 1995ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 کامران ذوالفقار ولد ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مجیب ولد سلطان احمد

مسل نمبر 69073 میں غزالہ اعجاز

زوجہ محمد اعجاز قوم لدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1988ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 83 گرام مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعجاز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مجیب ولد سلطان احمد

مسل نمبر 69074 میں ماریہ حنا

بنت محمد الیاس قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ حنا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعجاز ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مجیب ولد سلطان احمد

مسل نمبر 69075 میں محمد اعجاز

ولد محمد شفیع قوم کاہلوں جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان دوکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد کاہلوں ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 69076 میں ظفر اقبال

ولد محمد صدیق اختر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ سبزی فروش عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ جس میں والدہ 3 بھائی اور 3 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سبزی فروش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق بھٹی ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر 69077 میں سلیم ارشد

ولد محمد صدیق اختر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ جس میں والدہ۔ 3 بھائی اور 3 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام سرور ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد چیمہ ولد غلام رسول (مرحوم)

مسل نمبر 69078 میں حافظ حماد احمد

ولد عبدالحنان قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ حماد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحنان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن بٹ ولد محمد افضل بٹ

مسل نمبر 69079 میں عبدالجبار

ولد عبدالستار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 148 گ۔ب چوہلہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 69080 میں محمد اعظم

ولد نور الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال واقع دریا پور (2) موٹر سائیکل (3) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد محمد حسین

مسل نمبر 69081 میں آنسہ طارق

بنت طارق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔الامتہ۔آنسہ طارق۔گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076

مسل نمبر 69082 میں گلشن حسن

زوجہ حسن عبداللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر-/30000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/48000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ گلشن حسن۔گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321۔گواہ شد نمبر 2 حسن عبداللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 69083 میں آصف جاوید

ولد محمد اشرف قوم ملہوترا پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف جاوید۔گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 ملک طلعت اعجاز ولد ملک محمد اسلم

مسل نمبر 69084 میں مبشر جاوید

ولد محمد اشرف قوم ملہوترا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر جاوید۔گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد محمد ریاض۔گواہ شد نمبر 2 ملک طلعت اعجاز ولد ملک محمد اسلم

مسل نمبر 69085 میں بشارت احمد

ولد محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 ریحان احمد وصیت نمبر 40837۔گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد وصیت نمبر 38990

مسل نمبر 69086 میں امتہ الحئی

زوجہ سعادت احمد عقیل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الحئی۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی۔گواہ شد نمبر 2 غلام سرور ولد بشیر احمد

مسل نمبر 69087 میں ارشاد انور

زوجہ محمد انور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی-/95000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/40000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی-/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارشاد انور۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی۔گواہ شد نمبر 2 غلام سرور ولد بشیر احمد

مسل نمبر 69088 میں منصورہ اسحاق

بنت محمد اسحاق طاہر قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ تاج دین ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ اسحاق۔گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس جاوید ولد میاں نواب دین۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 69089 میں فائزہ ادریس

بنت محمد ادریس جاوید قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ رادھا کشن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ ادریس۔گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس جاوید والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نواب دین ولد محمد دین

مسل نمبر 69090 میں انس احمد

ولد ولی احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/31000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس احمد۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہد ولد عبدالمنان۔گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر مہدی ولد محمد زاہد

مسل نمبر 69091 میں مجیدہ بی بی

زوجہ انس احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ مجیدہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر مہدی ولد محمد زاہد

مسل نمبر 69092 میں صدیقہ اختر

زوجہ ڈاکٹر محمود احمد ناگی قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 48.7x86 مربع فٹ اندازاً مالیتی-/8000000 روپے۔جس پر قرض واجب الادا-/2000000 روپے ہے۔(2) طلائی زیور 24 تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔اس

وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدیقہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود احمد ناگی وصیت نمبر 25885 خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خان ولد بابو فقیر اللہ خان

مسل نمبر 69093 میں شاہدہ صدیقہ

زوجہ محمد ارشد خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/91000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحمید

مسل نمبر 69094 میں تنویر احمد ڈار

ولد منیر احمد ڈار قوم ڈار پیشہ انجینیئر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔تنویر احمد ڈار۔گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی۔گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن ولد چوہدری بشارت احمد گھمن

مسل نمبر 69095 میں عطیۃ الرحمٰن

زوجہ تنویر احمد ڈار قوم ڈار پیشہ......عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ڈار خاوند موصیہ

مسل نمبر 69096 میں سید عبدالعلی

ولد سید اقبال حسین قوم سید پیشہ طب عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9461 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید عبدالعلی۔گواہ شد نمبر 1 سید خوش بخت جمیل محمود ولد سید عبدالعلی ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نصیر ولد مرزا محمد حسین

مسل نمبر 69097 میں کامران مسعود

ولد مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کامران مسعود۔گواہ شد نمبر 1 شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الخبیر ولد رانا منور احمد

مسل نمبر 69098 میں عمران علی

ولد غلام رسول قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2003ء ساکن اچھرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران علی ۔گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد فاروقی ولد محمد افضل فاروقی ۔گواہ شد نمبر 2 عابد منور ولد عبداللطیف منور

مسل نمبر 69099 میں منصورہ لقمان

زوجہ محمد لقمان قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آھیر انوالہ خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/56000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ لقمان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25978 ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق وصیت نمبر 35190

مسل نمبر 69100 میں محمد صادق

ولد عبدالرحمٰن قوم بڑانہ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39 ایم۔ بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 7 مرلہ واقع 39 ایم بی مالیتی اندازاً -/28000 روپے (2) بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 سالانہ ماہوار بصورت زمیندارہ (بٹائی) مل رہے ہیں اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد صادق ۔گواہ شد نمبر 1 رانا نداء الحق مربی سلسلہ وصیت نمبر 34840۔گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25978

مسل نمبر 69101 میں وجاہت داؤد

ولد داؤد احمد تھہیم قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وجاہت داؤد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد ولد مرزا صلاح الدین ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز احمد وصیت نمبر 30296

مسل نمبر 69102 میں زاہد احمد

ولد کریم بخش قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد ولد مرزا صلاح الدین ۔گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بلال ولد محمود احمد

مسل نمبر 69103 میں محمد محبوب

ولد محمد مسو قوم رند بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد محبوب۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بلال

مسل نمبر 69104 میں ملک خلیل الرحمٰن

ولد ملک محمد الدین خادم (مرحوم) قوم وینس پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت 1994ء ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2 سرساہی 7 مرلے اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) کمرشل پلاٹ 1/4 سرساہی 1 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت علی ولد غلام سرور طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ملک کاوش خلیل ولد ملک خلیل الرحمٰن

مسل نمبر 69105 میں لطیف عالم بٹ

ولد خورشید عالم بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650+10000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف عالم بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 69106 میں ساجدہ پروین

زوجہ لطیف عالم بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نوید مبشر ولد مبارک احمد ہاشمی

مسل نمبر 69107 میں عمران اقبال

ولد عزیز اللہ خاں قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت 2002ء ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت نمبر 53959۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 40251

مسل نمبر 69108 میں صبا بشیر

بنت بشیر احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ڈوگر وصیت نمبر 51002۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم ربانی ولد الطاف احمد ربانی

مسل نمبر 69109 میں امتہ اللطیف مونا

زوجہ عاصم ربانی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/108500 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ اللطیف مونا۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم ربانی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کامران سمیع ولد عبدالسمیع

مسل نمبر 69110 میں عبدالواحد سولنگی

ولد امام بخش (مرحوم) قوم سولنگی پیشہ ملازمت / پریکٹس عمر 52 سال بیعت 1975ء ساکن پسنی گوادر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع حیدر آباد برقبہ 80x80 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11600 +10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کلینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23184۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد ڈاکٹر عبدالواحد سولنگی

مسل نمبر 69111 میں نائلہ بشریٰ ناصرہ

بنت ڈاکٹر عبدالواحد سولنگی قوم سولنگی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسنی گوادر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ بشریٰ ناصرہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالواحد سولنگی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23184

مسل نمبر 69112 میں ڈاکٹر عبدالغنی

ولد ڈاکٹر عبدالواحد سولنگی قوم سولنگی پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسنی گوادر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23184۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالواحد سولنگی والد موصی

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف...... اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔''

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چندہ آمدنی کے مطابق دیں

۞ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کے وعدہ کے متعلق ہمیشہ یہی نصیحت فرمائی کہ وعدہ حیثیت سے کم پیش کرنا مناسب نہیں۔ چنانچہ آپ نے خطبہ جمعہ 4 دسمبر 1953ء میں فرمایا:

”جنہوں نے اپنی آمدنی کے مطابق چندے نہیں لکھوائے ان کو بھی میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے چندے اپنی آمدنیوں کے مطابق کر لیں۔ نادہندہ وہ ہے جس نے ہمیشہ اپنی حیثیت سے کم وعدہ کیا۔ جب انسان پوری قربانی نہیں کرتا تو خدا تعالیٰ کے فرشتے اس میں زور اور طاقت پیدا نہیں کرتے۔ جو لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ وعدے لکھواتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔“

(المصلح کراچی 13 دسمبر 1953ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد الیاس خان صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم عبدالکریم صاحب وہرہ ولد مکرم فضل کریم صاحب وہرہ حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے مورخہ 12 مئی 2007ء کو بعمر 52 سال وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت خان بہادر غلام محمد خان گلگتی صاحب کے نواسے تھے آپ کی نماز جنازہ مورخہ 14 مئی 2007ء کو بعد نماز عصر مربی سلسلہ مکرم یونس خالد صاحب نے بیت الکریم ٹاؤن شپ لاہور میں پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ ہانڈو گجر میں تدفین کے بعد مربی سلسلہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم عبدالکریم وہرہ صاحب تقریباً 20 سال سے میرے ساتھ کام کر رہے تھے۔ آپ بے حد محنتی اور حقوق العباد کا خیال رکھنے والے زندہ دل اور دلیر، مہمان نواز اور بڑوں کی عزت اور احترام کرنے والے انسان تھے۔ سلسلہ کے فدائی خادم تھے اور جماعتی کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔ میڈیکل کیمپس لگوانے اور ضیافت کے امور کو نہایت احسن رنگ میں نبھاتے تھے۔ آپ نے اپنی آنکھیں بھی عطیہ کی ہوئی تھیں جو کہ وفات کے بعد لے لی گئیں۔ آپ کے پسماندگان میں ایک بیوہ، چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا جس کی عمر ساڑھے چھ سال ہے شامل ہیں۔ ان میں سے 4 بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سب سے چھوٹے ماموں مکرم مرزا محمد اکمل صاحب ابن حضرت حکیم میاں محمد اشرف صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 16 مئی 2007ء کو واشنگٹن ڈی سی امریکہ میں وفات پا گئے۔ مورخہ 21 مئی 2007ء کو ان کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز فجر بیت مبارک میں پڑھائی۔ بعدہ ان کی تدفین عام قبرستان میں ہوئی اور مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم محترم میاں سراج دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت میاں تاج دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے اور مکرم ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب کے بھتیجے تھے اور مکرم عبدالقیوم صاحب آف لاہور کے داماد تھے آپ ایک لمبا عرصہ عزیز آباد کراچی کی جماعت سے وابستہ رہے اور مختلف عہدوں پر خدمات کی توفیق پائی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ ناہید اکمل صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں صرف ایک بیٹے کی شادی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایا جان مکرم چوہدری عبدالغفور باجوہ صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس ابن مکرم چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب معلم اصلاح وارشاد آف گکھا نوالی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ مورخہ 28۔ اپریل 2007ء کو مکہ کالونی گلبرگ لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 69 سال تھی۔ مورخہ 29۔ اپریل 2007ء کو بعد نماز فجر بیت المبارک ربوہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نہایت شریف النفس، ہر دلعزیز اور احمدیت سے گہری مخلصانہ وابستگی رکھنے والے وجود تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنی بیوہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم جاوید اقبال صاحب باجوہ اور مکرم نوید احمد صاحب باجوہ آف لاہور اور دو بیٹیاں محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بیوہ مکرم محمد احمد باجوہ صاحب حال مقیم ربوہ اور محترمہ فریحہ نورین صاحبہ مقیم لاہور یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر ضلع احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 27 مارچ 2007ء کو کینیڈا میں میری بیٹی مکرمہ عائشہ طارق صاحبہ اہلیہ مکرم طارق حیدر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ واقفہ نو ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام سبیکہ حیدر عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم شفیق قیصر صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ احباب سے نومولودہ کے نیک اور ماں باپ کے لئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضروری اعلان برائے طلبہ
والدین رسیکرٹریان تعلیم

۞ انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے ختم ہونے والے ہیں اور امتحانات ختم ہوتے ہی طلباء وطالبات پاکستان بھر کے مختلف پیشہ ور ادارہ جات میں داخلہ جات کی کوشش کرنا شروع کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے (آمین) پروفیشنل اداروں میں داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی جس کیلئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہت بہتر ہوگا۔ کم از کم ان کاغذات کی تیاری کر لی جائے جو اس وقت مکمل کئے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ کے نتائج کے بعد ہوگی۔

☆ میٹرک کے رزلٹ کارڈ رسند کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attestation

☆ انٹرمیڈیٹ پارٹ I رزلٹ کارڈ کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attestation

☆ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد (اس پر Attestation تصویر کی پشت پر کروائی جائے۔)

☆ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ابھی سے بنوا لیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم از کم 10 عدد کاپیاں کروا کر Attestation کروالی جائے۔

☆ ”ب“ فارم کی بھی کاپیاں کروا کر Attestation کروالی جائے۔

تمام طلبہ روالدین رسیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تا کہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندانوں کے لئے نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

مارشل ٹیٹو

وہ 25 مئی 1892ء کو کروشیا (Croatia) کے صوبے میں پیدا ہوا۔ اس کا تعلق ایک کسان گھرانے سے تھا۔ بچپن مفلسی میں بسر ہوا چنانچہ 12 سال کی عمر میں تعلیم ادھوری چھوڑ دی اور کھیتوں میں مزدوری کرنے لگا۔ اس کو ایک ہوٹل میں برتن دھونے کا کام مل گیا پھر فوج میں بھرتی ہو گیا اور ترقی کرتے کرتے سارجنٹ میجر کے عہدے تک پہنچ گیا۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران وہ روس کا جنگی قیدی بنا۔ اس قید کے دوران اس نے روسی عوام کی معاشرت اور رہن سہن کا مطالعہ کیا اور کمیونزم کے قریب ہو گیا۔ انقلاب روس نے اس کے خیالات کو مزید جلا بخشی۔ جنگ کے اختتام کے بعد جب وہ رہا ہوا تو اس نے اپنی تمام توانائیاں یوگوسلاوی عوام کی زندگی میں انقلاب برپا کرنے کے لئے وقف کر دیں۔ 1934ء میں اس نے ٹیٹو کا نام اختیار کیا اور 1937ء میں یوگوسلاوی کمیونسٹ پارٹی کا جنرل سیکرٹری منتخب ہوا۔ 1941ء میں جب جرمن نازیوں نے یوگوسلاویہ پر قبضہ کیا تو ٹیٹو نے ان کے خلاف گوریلا افواج کو منظم کیا۔ ٹیٹو کی فوج ”قومی محاذ آزادی“ کے کامیاب چھاپوں نے جرمنوں کی بہت بڑی فوج کو یوگوسلاویہ میں بے دست و پا کر دیا اور انہیں بہت جلد یوگوسلاویہ چھوڑ کر جانا پڑا جنگ کے اختتام پر ٹیٹو، یوگوسلاویہ کا وزیراعظم بن گیا اور مارشل ٹیٹو کہلانے لگا۔

اب ٹیٹو کو روس کے اس دباؤ کا سامنا کرنا پڑا کہ وہ یوگوسلاویہ کو ایک کمیونسٹ ملک بنا دے اور اسے روس نواز مشرقی یورپی بلاک میں شامل کر دے لیکن ٹیٹو نے اس دباؤ کا کامیابی سے مقابلہ کیا اس نے اپنے ملک کو ایک غیر جانبدار ملک بنایا۔

1953ء میں ٹیٹو یوگوسلاویہ کا صدر منتخب ہوا اور لگاتار کئی مرتبہ کامیاب ہونے کے بعد مئی 1974ء میں اسے ملک کا تاحیات صدر بنا دیا گیا۔ 1961ء میں ٹیٹو نے بلغراد میں غیر وابستہ ممالک کی ایک تنظیم قائم کی جس کے ارکان کی تعداد آج سو سے تجاوز کر چکی ہے۔

4 مئی 1980ء کو ایک طویل علالت کے بعد مارشل ٹیٹو کا انتقال ہو گیا۔ یوسٹ بروز ٹیٹو، یوگوسلاویہ کا ایک مشہور کمیونسٹ رہنما تھا۔

خبریں

وردی میری کھال ہے، کیسے الگ ہوسکتا ہوں

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وردی میری کھال ہے اس سے کیسے الگ ہوسکتا ہوں۔ اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنا چاہتا ہوں مگر وہ صرف جلسے جلوس کو ہی اصل سیاست سمجھتی ہے۔ فل کورٹ کا فیصلہ منظور ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ صدارتی عہدہ ملکی حالات کی وجہ سے سنبھالا ہے مگر فوجی وردی پہننے میں انہیں فخر محسوس ہوتا ہے صدر نے کہا کہ پاکستانی سیاست میں فوج کبھی مرضی سے نہیں آئی بلکہ فوج کو سول انتظامیہ سنبھالنے کی دعوت دی گئی۔ فوج نے پاکستان کو ہمیشہ استحکام بخشا ہے لیکن اپوزیشن جماعتوں نے ہمیشہ اس کا غلط پروپیگنڈا کیا۔

ریفرنس پر صدر کے ریمارکس توہین عدالت ہیں، سپریم کورٹ کارروائی کرے

وکلاء تنظیموں نے کہا ہے کہ چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس پر صدر پرویز کے ریمارکس توہین عدالت ہیں۔ سپریم کورٹ ان کے خلاف کارروائی کرے۔ سرفراز احمد چیمہ سیکرٹری لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے کہا کہ جنرل مشرف نے عدالت عظمیٰ پر دباؤ ڈالتے ہوئے ریفرنس کو سچ اور جھوٹ کا مقابلہ قرار دیا۔ ایسے میں جنرل مشرف ریفرنس پر ریمارکس کیسے دے سکتے ہیں جبکہ ریفرنس سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ تمام سول سوسائٹی اور وکلاء برادری جنرل مشرف کے اس بیان کی شدید مذمت کرتی ہے۔

چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس بھیجنے سے پہلے دیکھنا چاہئے تھا کہ کوئی مواد ہے یا نہیں

سپریم کورٹ کے جج مسٹر خلیل رمدے نے کہا کہ چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس بھیجنے سے پہلے یہ دیکھنا چاہئے تھا کہ اس میں کوئی مواد ہے بھی یا نہیں۔ ہم ہر شق کا مرحلہ وار پوسٹمارٹم کریں گے تا کہ ایسا فیصلہ سامنے آئے جس پر اعتراض کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے۔

اٹلی کا پاکستان سے تجارت بڑھانے، دہشت گردی کے خلاف تعاون کا اعلان

اٹلی نے دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی حمایت کا اعلان کیا ہے اور انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ آزاد اور غیر جانبدار انتخابات پاکستان میں جمہوریت کو فروغ دیں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلق اور تجارت کو فروغ دینے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔ خورشید محمود قصوری نے کہا کہ پاکستان اٹلی کے ساتھ تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے کا خواہاں ہے۔

☆......☆......☆......☆

تبدیلی نام

۞ مکرمہ ساجدہ صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحب مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام راحیلہ کوثر سے تبدیل کر کے ساجدہ رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

پیٹ کے امراض

ایمرجنسی ہومیو ادویہ

Food Poisoning میں ابتدائی دوا کے طور پر Nux Vomica دیں۔

اگر زہریلی غذا خصوصاً خراب گوشت کا استعمال ہوگیا ہو تو گرم پانی پلا کر قے کروانے کی کوشش کریں اور Nux Vomica دیں۔

اگر منہ یا گلے میں خشکی ہو اور زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس ہو تو Bryonia دیں۔

شدید بے چینی اور گھبراہٹ میں Arsenic دیں۔

نمایاں طور پر شدید ٹھنڈے پانی کی پیاس ہو تو Phosphorus دیں۔

شدید کمزوری ہو تو Carbo Veg دیں۔

پیٹ درد میں علامات کے مطابق Nux Vomica اور Bryonia دیں۔

اگر فرق نہ ہو تو Colocynith دیں خصوصاً جب مریض درد سے دوہرا ہو رہا ہو تو یہ دوا دیں۔

ہوا کی وجہ سے پیٹ میں درد ہو تو Carbo Veg دیں۔

پیٹ کے دائیں طرف شدید درد ہو تو Bryonia دیں۔

بار بار کم مقدار میں پاخانہ آرہا ہو۔ پاخانہ کے ساتھ آؤں آرہی ہو یا خون آرہا ہو تو Merc Sol دیں۔

گرمی کے نتیجہ میں پیچش ہو تو Aconite دیں۔

اگر شدید بے چینی اور شدید کمزوری ساتھ ہو اور کم مقدار میں مریض بار بار پانی پی رہا ہو تو Arsenic دیں۔

اگر ٹھنڈے پانی کی شدید خواہش ہو تو Phosphorus دیں۔

پانی کافی مقدار میں مریض پی رہا ہو لیکن پھر بھی منہ میں خشکی ختم نہ ہو تو Bryonia دیں۔

غصہ اور چڑچڑا پن ساتھ ہو تو Nux Vomica دیں۔

زیادہ اسہال کی وجہ سے پانی کی کمی ہوگئی ہو تو اس کے بداثرات دور کرنے کیلئے China دیں۔

پیٹ میں ہوا ہو تو Carbo Veg دیں خصوصاً جبکہ ہوا اوپر سر کی طرف چڑھ رہی ہو۔

اگر فرق نہ پڑے تو China دیں۔

قبض میں Bryonia دیں۔

فرق نہ پڑے تو Natrum Mur دیں۔

ولادت

۞ مکرم حبیب احمد صاحب باجوہ دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے 7 مئی 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منیب احمد باجوہ نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم بشیر احمد صاحب طاہر آباد کا نواسہ اور مکرم نصیر احمد باجوہ صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کا پہلا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بجلی بند رہے گی

۞ جملہ صارفین ربوہ سب ڈویژن کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 26 مئی 2007ء کو دونوں فیڈر ربوہ اور ڈاور فیڈر صبح پونے 9 بجے سے شام پونے 5 بجے تک بسلسلہ مرمت بجلی بند رہے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزر لینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

ربوہ میں طلوع وغروب 25 مئی

طلوع فجر	3:27
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:07

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر: 047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

احمدی احباب کیلئے خوشخبری
امریکہ + جرمنی + برطانیہ + کینیڈا کیلئے جلسہ سالانہ U.K کی آمد کی خوشی کے موقع پر چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر اسپیشل ریٹ، لاہور + اسلام آباد + راولپنڈی سے پارسل پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
EXPRESS COURIER LINK
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود
بالمقابل بیت المبارک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون آفس: 047-6214955-6005492
شیخ زاہد: موبائل نمبر: 0321-7915213

C.P.L 29-FD